حکومتِ پاکستان

وزارتِ مذہبی امور وبین المذاہب ہم آہنگی

اسلام آباد

محترم/محترمہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے امسال حج بیت اللہ کا ارادہ کیا ہے جو کہ ایک مقدس سفر اور اسلام کی افضل ترین عبادت ہے اس کے لئے میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی اس افضل ترین عبادت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آپ نے اس مقدس سفر کیلئے گورنمنٹ حج سکیم کا انتخاب کیا ہے جس پر میں آپ کا تہہ دل سے مشکور ہوں۔ ہماری کوشش ہوگی کہ ہم آپ کے اعتماد پر پورا اترتے ہوئے بہتر سے بہتر انتظام کریں۔

ہدایات میں دی گئی تمام شرائط کو غور سے پڑھیں اور سمجھیں جس کے بعد ڈیٹا کلیکشن فارم خود پُر کریں بصورت دیگر لازم ہے کہ یہ فارم بینک کے عملہ سے پُر کروایا جائے اور پُر کروانے کے بعد بغور سن کر اطمینان کر لیں کہ آپ کے کوائف کا Online Entry System میں درست اندراج ہوا ہے۔ تا کہ کسی غلطی کی وجہ سے آپ کی درخواست مسترد نہ ہو جائے۔ درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ کے تقریباً 15 دن کے اندر وزارت کی جانب سے کامیابی یا ناکامی کی اطلاع کر دی جائے گی۔

قرعہ اندازی میں کامیابی کی صورت میں اس مبارک سفر کی رحمتیں اور برکتیں حاصل کرنے کے لئے فوراً تیاری شروع کر دیں۔ سب سے اہم تیاری روحانی پاکیزگی اور ایمان کی تازگی ہے۔ یہ عبادت کیونکہ روحانی کے ساتھ ساتھ بدنی اور مشقت طلب ہے اس لئے آپ اپنے جسم کو اس مشقت کے قابل بنانے کے لئے ابھی سے روزانہ ہلکی ورزش کا اہتمام کریں، پیدل چلنے کو معمول بنا لیں اور اپنی صحت کا خیال رکھیں تا کہ دورانِ حج آپ کو زیادہ مشکلات کا سامنا نہ ہو۔ علاوہ ازیں حج کے ضروری لوازمات سے آگاہی اور مناسک حج کی مناسب تربیت بھی نہایت ضروری ہے۔ حج معلومات پر مبنی کتابوں کا مطالعہ کریں۔ تربیتی پروگراموں میں شرکت کا شیڈول آپ کو بروقت مل جائے گا۔ ان میں شمولیت لازمی ہے۔ وزارت مذہبی امور نے ''حج تربیتی پروگرام'' کا معلوماتی کتابچہ بھی تیار کیا ہے جو تربیتی پروگراموں کے دوران تقسیم بھی کیا جائے گا۔ مذکورہ کتابچہ متعلقہ حاجی کیمپوں میں بھی دستیاب ہوگا۔ حج انتظامات کے بارے میں مزید معلومات وزارت مذہبی امور اور اس کی ویب سائٹس (mora.gov.pk یا www.hajjinfo.org) سے بھی حاصل کی جا سکتی ہیں۔

آپ سے امید کی جاتی ہے کہ دوران قیام سعودی عرب میں آپ ایک خوددار اور مہذب قوم کے نمائندے کے طور پر اپنی روحانی اور مذہبی ذمہ داریاں بخوبی ادا کریں گے، سعودی قوانین کی پابندی کریں گے اور حرم پاک کے تقدس کے پیش نظر صفائی کا خاص خیال رکھیں گے۔

وزارت مذہبی امور کی بھرپور کوشش ہوگی کہ حجاج کرام کو حج بیت اللہ کی سعادت کے لیے زیادہ سے زیادہ سہولیات بہم پہنچائی جا سکیں اور سعودی عرب میں آپ کے قیام کو ممکن حد تک آرام دہ بنایا جا سکے۔ میں امید کرتا ہوں کہ حجاج کرام بھی وزارت کے ساتھ اس ضمن میں بھرپور تعاون فرمائیں گے۔

والسلام

آپکا خیر اندیش

(محمد مشتاق احمد)

سیکرٹری

پاکستان میں اہم ٹیلیفون نمبر

نمبر شمار	اہم مقامات		فون نمبر	فیکس نمبر	شہری کوڈ
1	وزارتِ مذہبی امور وبین المذہب ہم آہنگی، فرسٹ فلور،	برائے حج معلومات (Inquiry)	9216980-82, 9205696	9201942	051
	کوہسار بلاک، نیو پاک سیکریٹریٹ، اسلام آباد	برائے حسابات (Refund)	9208465		
2	حاجی کیمپ اسلام آباد: مدینۃ الحجاج، سیکٹر I-14، نزد کوہ نور ٹیکسٹائل ملز، اسلام آباد		9247575, 9247521	9247572	051
3	حاجی کیمپ کراچی: بیت الحجاج نیو حاجی کیمپ مولوی تمیز الدین خان روڈ سلطان آباد، کراچی		99204761, 35688307	99206132	021
4	حاجی کیمپ لاہور: ڈائریکٹوریٹ آف حج، بوہڑ والا چوک نکلسن روڈ نزد ریلوے اسٹیشن، لاہور		99205088, 99205085	99205086	042
5	حاجی کیمپ پشاور: حج کمپلیکس، سیکٹر E-8، فیز 7 حیات آباد، پشاور		9219012, 9219050	9219027	091
6	حاجی کیمپ کوئٹہ: حج کمپلیکس، ویسٹرن بائی پاس، نزد آر۔ڈی۔اے کمپلیکس، کوئٹہ		9213021, 9213326	9213027	081
7	حاجی کیمپ ملتان: ذکریا زائرین کمپلیکس، قلعہ کہنہ، نزد قاسم باغ اسٹیڈیم، ملتان		9330058	9330059	061
8	حاجی کیمپ سکھر: ایئرپورٹ روڈ، نزد آرائیں سٹاپ، سکھر		5816078, 5816052	5816062	071
9	حاجی کیمپ فیصل آباد: گورنمنٹ کوآپریٹو ٹریننگ کالج، سرگودھا روڈ، باوا چک، فیصل آباد		99205088, 99205085-87	99205086	042
10	حاجی کیمپ سیالکوٹ: گورنمنٹ اسلامیہ ڈگری کالج سمبڑیال، سیالکوٹ		99205088, 99205085-87	99205086	042
11	حاجی کیمپ رحیم یار خان: نشتر ہال، ان سروس ایگریکلچر ٹریننگ انسٹیٹوٹ، نزد عسکری چوک، رحیم یار خان		9230137-38	5880137	068

ہدایات برائے ڈیٹا کلیکشن فارم برائے حج 2020ء (1441ھ)

(گورنمنٹ حج سکیم)

یہ درخواست فارم صرف گورنمنٹ حج سکیم برائے حج 2020ء کے لئے ہے۔ ڈیٹا کلیکشن فارم پُر کرنے سے پہلے ضروری ہدایات اور شرائط اہلیت کو اچھی طرح پڑھ اور سمجھ لیں ایسا نہ ہو کہ کسی غلطی کی وجہ سے آپ کی درخواست مسترد ہو جائے۔

ڈیٹا کلیکشن فارم جمع کرانے کی تاریخ اور انتخاب کا طریقہ کار:۔

درخواست فارم وزارت کی طرف سے نامزد کردہ بینکوں سے مشتہر کردہ تاریخوں کے دوران حاصل کر کے مکمل طور پر پُر کرنے کے بعد جمع کروائی جاسکتی ہیں۔ البتہ امسال حج امیدواران کا انتخاب جمع ہونے والی درخواستوں میں سے شفاف انداز میں ''قرعہ اندازی'' کے ذریعے ہوگا اور یہ ''قرعہ اندازی'' گروپ کی بنیاد پر ہوگی۔ گروپ کی کامیابی/ناکامی کی صورت میں پورا گروپ کامیاب/ناکام ہوگا۔ 70 سال سے زائد عمر رسیدہ درخواست گزاروں کے لیے 10 ہزار کا کوٹہ مختص کیا گیا ہے۔ درخواست گزاروں کی تعداد اس مخصوص کوٹہ سے بڑھنے کی صورت میں 70 سال سے زائد عمر رسیدہ درخواست گزاروں کا انتخاب عمر کے لحاظ سے سینیارٹی کی بنیاد پر کیا جائیگا۔ جبکہ پچھلے تین سالوں سے مسلسل ناکام درخواست گزار بغیر قرعہ اندازی کے کامیاب قرار دیے جائیں گے۔ سمندر پار پاکستانی (Overseas Pakistani) جن کے پاس کار آمد NICOP شناختی کارڈ اور پاکستانی کار آمد مشین ریڈایبل بین الاقوامی پاسپورٹ ہو ان کیلئے ایک ہزار کا کوٹہ رکھا گیا ہے۔

واجبات حج:

مقام روانگی	حج اخراجات بغیر قربانی	حج اخراجات بمع قربانی
کراچی، سکھر اور کوئٹہ	-/455,695 روپے	-/478,520 روپے
اسلام آباد، پشاور، لاہور، ملتان، فیصل آباد، سیالکوٹ، رحیم یار خان	-/463,445 روپے	-/486,270 روپے

نوٹ: اس پیکیج میں حجاج کرام کی ٹریننگ، ویکسی نیشن، طبی سہولیات (سعودی عرب میں)، دوطرفہ ہوائی جہاز کا ٹکٹ، مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ میں رہائش، کھانا، مشاعر میں مکتب کی سہولیات، ٹرانسپورٹ، سامان کی بورڈنگ اور تکافل فنڈ شامل ہیں۔

حج کی درخواست دینے کیلئے لازمی شرائط:

(1) صرف وہ پاکستانی مسلمان اس سکیم کے تحت درخواست دے سکتے ہیں جن کے پاس نادرا کا جاری کردہ کار آمد اصل شناختی کارڈ اور **01-02-2021** تک پاکستانی کار آمد مشین ریڈایبل بین الاقوامی پاسپورٹ ہو۔ کامیابی کی صورت میں اپنا پاکستانی مشین ریڈایبل بین الاقوامی پاسپورٹ وزارت کی ہدایات کے مطابق متعلقہ بینک منیجر کے پاس جمع کرائیں گے۔ پاسپورٹ وزارت کو براہ راست ارسال نہ کریں۔

(2) تمام درخواست گزار بشمول حجِ بدل اور نفل حج ادا کرنے والے سرکاری حج سکیم میں درخواست دینے کے اہل ہوں گے، بشرطیکہ انہوں نے پچھلے پانچ سالوں (2015 سے 2019 تک) میں سرکاری حج سکیم کے تحت حج ادا نہ کیا ہو۔ تاہم خاتون کے محرم کو استثنیٰ حاصل ہوگا۔ (البتہ دوبارہ حج کرنے والے افراد اضافی چارجز جو سعودی گورنمنٹ نے لاگو کئے ہیں حج پر روانگی سے پہلے ادا کریں گے)۔

(3) کسی بھی عمر کی خواتین کو بغیر شرعی محرم کے سفرِ حج کی اجازت نہیں۔ تاہم فقہ جعفریہ کی 45 سال یا اس سے زائد عمر کی خواتین بغیر محرم کے حج کی درخواست دے سکتی ہیں، لیکن ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ خود کو کسی فقہ جعفریہ کے گروپ میں شامل کریں۔ (شرعی محرم: شوہر، والد، بھائی، بیٹا، دادا، نانا، سسر، چچا، ماموں، بھتیجا، بھانجا، پوتا، نواسہ، داماد)

(4) ایسے درخواست گزار جو بلغمی تپ دق، شدید دمہ، شدید امراض قلب، ذہنی و نفسیاتی مریض جن کا (ذہنی توازن درست نہ ہو)، کسی قسم کی چھوت کی بیماری اور جن کا شوگر (ذیابیطس) اور بلڈ پریشر قابو میں نہ ہو سفرِ حج کے لیے اہل نہیں۔

(5) ایسی خواتین جن کو حج روانگی کے وقت پانچ مہینے سے زیادہ کا حمل ہو ان خواتین کو حج پر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ حج پر روانگی سے پہلے وزارت لیڈی ڈاکٹر سے طبی معائنہ بھی کرواسکتی ہے۔

(6) امسال قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے کی صورت میں میڈیکل سٹرٹیفکیٹ جو کہ بینک سے رسید کے ساتھ ملے گا جمع کرانا لازمی ہوگا۔ میڈیکل سٹرٹیفکیٹ پر سرکاری/نیم سرکاری/فوجی/حکومتی خود مختار ادارے/کارپوریشن ہسپتال کے ڈاکٹر سے تصدیق کرانا ضروری ہے۔ <u>پرائیویٹ ڈاکٹر کا تصدیق کردہ میڈیکل سٹرٹیفکیٹ قابل قبول نہیں ہوگا۔</u> حج کی روانگی کے وقت میڈیکل سٹرٹیفکیٹ صحت کے مطابق نہ ہونے کی صورت میں عازمین کو حج پر جانے سے روک لیا جائے گا۔ علاوہ ازیں میڈیکل سٹرٹیفکیٹ میں کسی قسم کی غلط بیانی کی صورت میں درخواست گزار کے علاج معالجے اور وطن واپس بھیجے جانے پر ہونے والے اخراجات درخواست گزار خود برداشت کرے گا اور وزارت میڈیکل سرٹیفیکیٹ جاری کرنے والے مجاز ڈاکٹر/ادارے کے خلاف تادیبی کارروائی کرسکتی ہے۔

(7) معذور ہونے کی صورت میں معاون کا ساتھ ہونا ضروری ہے۔ نیز معاون کا معذور کے ساتھ سفر کرنا لازمی ہے۔ لہٰذا معذور افراد اپنے حج فارم کے متعلقہ کالم میں معاون کا درخواست نمبر ضرور درج کریں۔ بزرگ، ضعیف، جسمانی طور پر کمزور اور ستر (70) سال یا اس سے زائد عمر کے درخواست دہندگان ترجیحاً سفرِ حج میں اپنے ساتھ ایک مرد معاون یا خاندان کا رُکن اپنے گروپ سے مقرر کرلیں جو سفرِ حج میں ان کے ساتھ رہے اور مناسکِ حج کی ادائیگی میں ان کی مدد کرنے کی ذمہ داری اٹھائے۔

(8) ایسے اشخاص جن کے بیرونِ ملک سفر پر پابندی لگائی گئی ہو/ECL میں ان کا نام ہو ان کو سفرِ حج 2020ء پر جانے کی ہرگز اجازت نہیں ہوگی۔

ڈیٹا کلیکشن فارم پُر کرنے کے لئے ہدایات:

(1) ڈیٹا کلیکشن فارم پُر کرنے سے پہلے ہدایات کو بغور پڑھ لیں۔ ہدایات نہ ملنے کی صورت میں متعلقہ بینک سے مطالبہ کریں یا وزارت کی ویب سائٹس (mora.gov.pk یا www.hajjinfo.org) سے ڈاؤن لوڈ کریں۔ ڈیٹا کلیکشن فارم خود پُر کریں بصورت دیگر لازم ہے کہ یہ فارم بینک کے عملہ سے پُر کروایا جائے اور پُر کروانے کے بعد Computerized رسید جس پر تصویر سمیت مکمل کوائف درج ہوں حاصل کریں اس رسید کو بغور پڑھ یا سن کر اطمینان کر لیں کہ آپ کے کوائف کا اندراج درست ہوا ہے۔ غلطی ہونے کی صورت میں موقع پر ہی بینک سے درستگی کروا کر Computerized رسید دوبارہ حاصل کریں۔ Computerized رسید پر بینک آفیسر کے دستخط اور بینک کی مہر ہونی چاہیئے۔ Online Entry System میں درخواست کے اندراج ہوتے ہی آپ کو وزارت سے SMS بھی وصول ہوگا۔

(2) گروپ لیڈر اور تمام ممبران اپنے اصل کار آمد شناختی کارڈ اور پاکستانی مشین ریڈ ایبل بین الاقوامی پاسپورٹ کے ساتھ بینک سے رابطہ کریں اور Computerized رسید حاصل کریں۔

(3) **گروپ بنانے کا مقصد اور طریقہ کار:** گروپ بنانے کا مقصد یہ ہے کہ گروپ میں شامل تمام افراد کی حج کی ٹریننگ، حاجی کیمپ میں پہنچنے اور سفرِ حج پر روانہ ہونے اور واپسی کی تاریخیں ایک ہوں اور اسی طرح سعودی عرب میں مکہ و مدینہ میں رہائش، مکتب اور مناسکِ حج اکٹھے ہوں۔

(4) **گروپ بناتے ہوئے ان امور کا خاص خیال رکھیں:**

- گروپ زیادہ سے زیادہ چودہ (14) افراد پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ ڈیٹا کلیکشن فارم کے صفحہ نمبر 2 (ڈیٹا کلیکشن فارم کی پچھلی طرف) میں گروپ کی تفصیل کا اندراج کریں۔ ایک خاندان کے لوگ یا نزدیکی رشتہ دار مل کر گروپ بنا سکتے ہیں۔ گروپ درخواست دہندگان خود ترتیب دیں جس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے گروپ میں سے کسی ایک آدمی کو گروپ لیڈر نامزد کریں اور اس کے حج فارم کا درخواست نمبر باقی گروپ کے افراد اپنے فارم کے گروپ لیڈر کے خانے میں درج کریں۔
- درخواست گزار درخواست فارم میں گروپ کیٹگری (جنرل، عمر رسیدہ 70+، گزشتہ تین مسلسل سالوں سے ناکام، Overseas Pakistani) کا انتخاب درست طریقہ سے کریں۔
- عمر رسیدہ 70+ اور گزشتہ تین سالوں سے ناکام عازمین، Overseas Pakistani اپنا گروپ الگ بنائیں، خود کو جنرل گروپ میں شامل نہ کروائیں، ورنہ انکو خصوصی کوٹہ سے محرومی کا سامنا کرنا پڑے گا۔
- گروپ لیڈر ایک بالغ مرد ہی ہوسکتا ہے۔
- درخواست انفرادی طور پر بھی دے سکتے ہیں، اس صورت میں اکیلا شخص بھی ایک گروپ تصور ہوگا اور درخواست گزار اپنا درخواست نمبر گروپ لیڈر کے کالم میں درج کرے۔
- گروپ میں شامل تمام افراد کا مقامِ روانگی، فقہ، بینک، بینک برانچ اور گروپ لیڈر کا درخواست نمبر ایک ہونا ضروری ہے۔
- گروپ میں موجود عورتوں کے شرعی محرم اسی گروپ میں موجود ہونا ضروری ہے۔
- <u>اگر ایک خاندان کے افراد کی تعداد چودہ (14) سے زیادہ ہوتو ایسے افراد دو یا دو سے زیادہ گروپ اس طرح بنائیں کہ عورتیں اور ان کے محرم ایک ہی گروپ میں موجود ہوں تاکہ اس گروپ کی کامیابی کی صورت میں تمام افراد اکٹھے سفرِ حج کریں اور ایک رہائش میں رہ سکیں۔</u>
- Do You Require Shia Facility? کا انتخاب: فقہ جعفریہ سے تعلق رکھنے والے جو درخواست گزار فقہ جعفریہ کی فقہی احکامات کے مطابق حج ادا کرنا چاہتے ہوں <u>Do You Require Shia Facility?</u> کے سوال کے جواب میں <u>Yes</u> کا انتخاب کریں۔

(5) **<u>70 سال سے زائد عمر رسیدہ درخواست گزار کے لئے خصوصی ہدایات:</u>**

- ایسے افراد اپنا گروپ علیحدہ بنائیں اور اپنے گروپ میں صرف اور صرف اپنے معاون کو شامل کریں۔ مرد (70 سال سے زیادہ) ہونے کی صورت میں گروپ سائز 2 سے بڑھنے نہ پائے۔ البتہ بزرگ خواتین (70 سال سے زیادہ) اپنے ساتھ دو افراد (ایک مرد محرم، ایک خاتون معاون) لے کر جاسکتی ہیں۔
- معاون (جس کا درخواست گزار سے خونی رشتہ ہو اور درخواست دینے کا اہل ہو) صحت مند ہو اور سفرِ حج میں ان کے ساتھ ہوگا اور مناسکِ حج کی ادئیگی میں مدد کرنیکی ذمہ داری اٹھائے گا۔
- مندرجہ بالا افراد کے علاوہ کسی اور درخواست گزار کو گروپ میں شامل نہ کریں۔ ایسے افراد کی نامزدگی اس مخصوص کوٹہ کے تحت تصور نہ ہوگی۔

(6) **<u>مسلسل تین سالوں (2017، 2018 اور 2019) میں ناکام رہنے والے درخواست دہندگان کیلئے خصوصی ہدایات:</u>**

- ایسے درخواست دہندگان جو مسلسل تین سالوں میں ناکام رہے ہوں وہ اپنا گروپ علیحدہ بنائیں۔ اور اپنے گروپ میں کسی ایسے اشخاص کو شامل نہ کریں جو تین سال سے کم عرصہ ناکام رہے ہوں یا نئی درخواست دینا چاہتے ہوں۔
- البتہ ایسی خواتین جو مسلسل تین سالوں میں ناکام رہی ہوں، ان کے محرم اس شرط سے مستثنٰی ہوں گے۔
- ایسے درخواست گزار جو نہ محرم ہوں نہ وہ مسلسل تین سالوں سے ناکام رہے ہوں ایسے درخواست گزاروں کی نامزدگی اس مخصوص کوٹہ کے تحت تصور نہیں ہوگی۔
- ایسے عازمین حج جن کے شناختی کارڈ نمبر کا اندراج (2017، 2018 اور 2019 میں) کسی وجہ سے غلط ہوا تھا، انہیں چاہیئے کہ متعلقہ بینک کے ذریعے یا انفرادی طور پر dba@mora.gov.pk پر شناختی کارڈ اور پچھلے سالوں کی رسیدیں scan کر کے ای میل کریں، تاکہ ریکارڈ میں بروقت درستگی ہوسکے۔

(7) تمام عازمینِ حج پر لازم ہے کہ تازہ ترین تصویر رنگین بنوائیں جو خوب واضح ہو اور سامنے کے رخ (کم از کم 70 فیصد چہرے پر محیط ہو)، تصویر پر کسی قسم کی مہر یا دستخط نہ ہوں۔ بیک گراؤنڈ ہلکی نیلی ہو۔ پولورائڈ (Polaroid) یا مدھم تصویر نہ ہو۔ خواتین اپنی تصویر سر، بال، کان اور گلا ڈھانپ کر بنوائیں۔ تصویر کا سائز 3 x 4 سینٹی میٹر ہو۔ فارم کے علاوہ دو عدد تصاویر اپنے ساتھ سعودی عرب لے جانے کیلئے محفوظ رکھیں۔ ہر تصویر کی پشت پر اپنا حج درخواست نمبر اور نام لکھیں۔ تصویر دیئے گئے خانے میں گوند سے چسپاں کریں۔ فارم پر کمپیوٹر سے Scan شدہ تصویر نہ لگائیں۔

(8) ڈیٹا کلیکشن فارم خوشخط انگریزی میں نہایت احتیاط سے پُر کریں۔ایک خانے میں صرف ایک حرف (CAPITAL LETTERS) یا ہندسہ لکھیں، کوئی حرف غلط لکھ دیا جائے تو اس پر سفید فلوڈ (White Fluid) لگا کر دوبارہ اس خانہ میں صاف صاف لکھیں۔کوئی بھی متعلقہ کالم خالی نہ چھوڑیں اور غیر متعلقہ کالم خالی چھوڑ دیں۔

(9) فارم پُر کرنے کے لئے سیاہ یا نیلے رنگ کا بال پوائنٹ یا پین استعمال کریں۔

(10) مقامِ روانگی (PLACE OF DEPARTURE) کے خانہ میں اس مقام کا اندراج کریں جہاں سے آپ نے حج کیلئے روانہ ہونا ہے۔مقام روانگی میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائیگی۔البتہ گلگت بلتستان سے جانے والے وہ افراد جو اسلام آباد ایئر پورٹ سے روانہ ہونگے وہ ڈیٹا کلیکشن فارم پر بس سروس کی سہولت حاصل کرنے کا انتخاب ضرور کریں۔

\images\Date_of_Birth not found.

(11) تاریخ پیدائش 22 فروری 1991 کا اندراج تاریخ پیدائش کے خانہ میں اس طرح کریں۔

(12) نام اور والد/خاوند کے نام سمیت تمام خانوں میں ہر لفظ کے بعد ایک خانہ خالی چھوڑ دیں۔فارم میں صرف وہی نام، ولدیت/زوجیت لکھیں جو آپ کے پاسپورٹ میں درج ہے۔نام، ولدیت/زوجیت لکھتے وقت Mr, Miss, Mrs, Maj, Dr وغیرہ کا استعمال نہ کریں۔

(13) <u>شناختی کارڈ پر بعض اوقات پرانا پتہ درج ہوتا ہے اس لئے حاجی کو بروقت اطلاع نہیں مل سکتی۔اس لئے اپنا موجودہ پتہ لکھیں جہاں سے آپ کو ڈاک آسانی سے مل سکے۔</u>

(14) درخواست دہندہ اپنا پتہ اس طرح درج کرے کہ کوئی لفظ نہ ٹوٹے اور پورے پورے الفاظ سے پتہ درج ہو جائے۔

<u>اندراج کا طریقہ:</u>

H	O	U	S	E		1	1		S	T	R	E	E	T		5	2
G	-	7	/	2		I	S	L	A	M	A	B	A	D			

(15) جہاں آپ سے سوال کیا گیا ہے کہ اس کے مطلوبہ خانہ پر دائرہ کا نشان لگائیں اور دوسرے خانہ کو لازماً خالی چھوڑیں، مثال کے طور پر خواتین اس سوال کا یوں جواب دیں:

(16) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران حج کی سعادت حاصل کرنے والے اور خواتین کے محرم افراد متعلقہ خانوں میں اس کا اندراج کریں۔

(17) <u>گذشتہ سالوں میں حج کرنے والے خانے میں دائرہ کا نشان صحیح لگائیں جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے۔غلطی کی صورت میں ناکامی پر وزارت ذمہ دار نہ ہوگی۔</u>

(18) حج درخواست گزاروں کو چاہئے کہ وہ موبائل فون کے صحیح نمبر (ذاتی یا نزدیکی رشتہ دار کا) اور موبائل نیٹ ورک (یوفون، موبیلنک، ٹیلی نار، وارد، زونگ وغیرہ) درخواست فارم میں درج کریں۔جس پر وزارت کی جانب سے ان کو بھیجے گئے ایس۔ایم۔ایس (SMS) یا فون کال موصول ہو سکے۔

(19) محرم کا درخواست نمبر، محرم سے رشتہ (اردو میں) اور گروپ لیڈر کا اندراج بڑی احتیاط سے کریں۔

(20) بلڈ گروپ کا خانہ انتہائی احتیاط سے پُر کریں بلڈ گروپ تحریر کرنے سے پہلے کسی مستند میڈیکل لیبارٹری سے تجزیہ کروالیں۔

(21) <u>نامزدگی (NOMINEE) کے خانے میں کسی ایسے شخص کا نام، شناختی کارڈ نمبر اور موبائل نمبر تحریر کریں جو آپ کا خونی رشتہ دار ہو جس سے کسی حادثے یا مشکل حالات کی صورت میں پاکستان یا سعودی عرب سے فوراً رابطہ کیا جا سکے عازمِ حج کے انتقال کی صورت میں نامزد شخص ہی اس کے کسی ریفنڈ/رقم لینے کا حقدار ہوگا۔</u>